

ناردو، برصغیر پاک و ہند کی معیاری زبانوں میں سے ٹیک ہے۔ یہ پاکستان کی قومی اور رابطہ عامہ کی زبان ہے، جبکہ بھارت کی چھ ریاستوں کی دفتری زبان کا درجہ رکھتی ہے۔ آئین ہند کے مطابق ٹاسے 22 دفتری شناخت شدہ زبانوں میں شامل کیا جا چکا ہے۔ 2001ء کی مردم شماری کے مطابق ناردو کو بطور مادری زبان بھارت میں 5.01 فیصد لوگ بولتے ہیں اور ٹاس لحاظ سے ہی بھارت کی چھٹی بڑی زبان ہے جبکہ پاکستان میں ٹاسے بطور مادری زبان 7.59 فیصد لوگ استعمال کرتے ہیں، یہ پاکستان کی پانچویں بڑی زبان ہے۔ ناردو تاریخی طور پر ہندوستان کی مسلم آبادی سے جڑی ہے۔ [8] زبان ناردو کو پہچان و ترقی ٹاس وقت ملی جب برطانوی دور میں ٹانگریز حکمرانوں نے ٹاسے فارسی کی بجائے ٹانگریزی کے ساتھ شمالی ہندوستان کے علاقوں اور جموں و کشمیر میں ٹاسے 1846ء اور پنجاب میں 1849ء میں بطور دفتری زبان نافذ کیا۔ ٹاس کے علاوہ خلیجی، یورپی، ٹایشیائی اور ٹامریکی علاقوں میں ناردو بولنے والوں کی ٹیک بڑی تعداد آباد ہے جو بنیادی طور پر جنوبی ٹایشیاء سے کوچ کرنے والے ٹاہل ناردو ہیں۔ 1999ء کے ٹاعداد و شمار کے مطابق ناردو زبان کے مجموعی متکلمین کی تعداد دس کروڑ ساٹھ لاکھ کے ٹگ بھگ تھی۔ ٹاس لحاظ سے یہ دنیا کی نویں بڑی زبان ہے۔ ناردو زبان کو کئی ہندوستانی ریاستوں میں سرکاری حیثیت بھی حاصل ہے۔ [9] نیپال میں، ناردو ٹیک رجسٹرڈ علاقائی بولی ہے [10] اور جنوبی ٹافریقہ میں یہ آئین میں ٹیک محفوظ زبان ہے۔ یہ ٹافغانستان اور بنگلہ دیش میں ٹاقلیتی زبان کے طور پر بھی بولی جاتی ہے، جس کی کوئی سرکاری حیثیت نہیں ہے۔

1837ء میں، ناردو برطانوی ٹایسٹ ٹانڈیا کمپنی کی سرکاری زبان بن گئی، کمپنی کے دور میں پورے شمالی ہندوستان میں فارسی کی جگہ لی گئی۔ فارسی ٹاس وقت تک مختلف ہند۔ٹاسلامی سلطنتوں کی درباری زبان کے طور پر کام کرتی تھی۔ [11] یورپی نوآبادیاتی دور میں مذہبی، سماجی اور سیاسی عوامل پیدا ہوئے جنہوں نے ناردو اور ہندی کے درمیان فرق کیا، جس کی وجہ سے ہندی۔ناردو تنازعہ شروع ہوا۔